رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
3 Regd No L 5254
خلافت لائبریری ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ: ڈیلی الفضل لاہور
ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

# الفضل
لاہور
روزنامہ
فی پرچہ ۱/

یوم شنبہ ۳ صفر ۱۳۷۵ھ

| جلد ۴۴/۹ | ۲ اخاء ۱۳۳۴ ہش - ۲ اکتوبر ۱۹۵۵ء | نمبر ۱۶۵ |
|---|---|---|

## ریلیف کے کام کو وسیع کرنے کے لئے جماعت احمدیہ لاہور کی طرف سے مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کو تین سو روپے کا عطیہ

### خدام نے اڑھائی من چنے اور گڑ تقسیم کرنے کے علاوہ ایک ہزار افراد کو کھانا کھلایا

لاہور یکم اکتوبر۔ جماعت احمدیہ لاہور نے مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کو تین صد روپے کا عطیہ دیا ہے۔ تاکہ مجلس سیلاب زدگان میں ریلیف کے کام کو اور زیادہ وسیع پیمانے پر سرانجام دے سکے۔ مجلس گذشتہ ایک ہفتہ سے بارش زدگان میں پکا ہوا کھانا خشک اشیاء، دوائیں اور کپڑے وغیرہ تقسیم کر رہی ہے۔

کل مجلس کی امدادی پارٹیوں نے کھوکھر نامی گاؤں میں جو راوی کے پل سے ڈیڑھ میل جانب شمال محمود بوٹی بند سے بالکل ملحق واقع ہے۔ اور چاروں طرف سے پانی میں گھرا ہوا ہے۔ اڑھائی من بھنے ہوئے چنے اور گڑ تقسیم کیا۔ علاوہ ازیں شام کو وہاں ایک ہزار سے زائد افراد کو کھانا کھلایا۔ اسی طرح آج مجلس کی دھرم پورہ کی امدادی پوسٹ نے دو سو بارش زدہ افراد میں پکا ہوا کھانا تقسیم کیا۔ جنہوں نے ریلوے لائن پر مال گاڑی کے ڈبوں میں پناہ لی ہوئی ہے۔ نیز مجلس کی طرف سے پچیس افراد کو سوتی و گرم کپڑے بھی مہیا کئے گئے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ امدادی کام میں لجنہ اماء اللہ لاہور کی ممبرات بھی سرگرمی سے حصہ لے رہی ہیں۔ چنانچہ آج دھرم پورہ کی امدادی پوسٹ کی طرف سے دو سو افراد کو جو کھانا مہیا کیا گیا۔ وہ تمام تر لجنہ اماء اللہ کی ممبرات نے خود گھروں میں تیار کیا۔

## میں امریکہ کے دورے میں پاکستان کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کی راہیں نکالوں گا

## مجھے امید ہے کہ اہل ملک پنجاب کے سیلاب زدگان کی امداد میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے

### وزیر اعظم مسٹر محمد علی کی ماہانہ نشری تقریر

کراچی یکم اکتوبر۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے اپنی ماہانہ تقریر میں کہا ہے۔ کہ میں اپنے امریکہ کے سرکاری دورہ میں پاکستان کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کی راہیں نکالوں گا۔ مسٹر محمد علی کی تقریر بی بی سی لندن میں ریکارڈ کی گئی۔ اور اسے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی بھیجا گیا۔ وزیر اعظم نے کہا۔ کہ پاکستان ایک پسماندہ ملک ہے۔ اور اسے اپنی زرعی معیشت کو نیم صنعتی معیشت میں ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ یہ کام ضروری سامان اور مشینوں کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتا۔ لیکن ہمارے پاس زرمبادلہ کی آمدنی اتنی نہیں جو روز افزوں ترقی کے لئے کافی ہو سکے۔ اس کے لئے ہمیں انتہائی ترقی یافتہ قوموں سے مدد لینا ضروری ہے۔ امریکہ ہمارا ایسا دوست ہے جس نے کئی موقعوں پر سچی دوستی کا ٹھوس ثبوت دیا ہے۔ پاکستان اور امریکہ کے جمہوری نظریات بھی مشترک ہیں۔ اپنی مقاصد اور نظریات رکھنے والی دوسری قوموں سے بھی ہم ایسے ہی معاہدے کریں گے۔ آپ نے کہا۔ پاکستان آزادی اور جمہوری قوتوں کو مضبوط بنا کر عالمی امن کو مضبوط بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرے گا۔ میرا امریکہ کا دورہ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ پاکستان کے امریکہ سے دوستی، تجارت اور جہاز رانی کے معاہدہ پر مسٹر فضل الرحمٰن کے اعتراضات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا۔ کہ یہ اعتراضات غلط قیاسات اور ناکافی معلومات پر مبنی ہیں۔ حکومت کسی حالت میں بھی ایسا قدم نہیں اٹھا سکتی۔ جس میں پاکستان کے مفاد کو اولیت نہ دی جائیگی۔ اور جس سے اس کے قومی مفاد کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔ دستور سازی کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا۔ کہ پاکستان نے دستور کے بنیادی اصول وضع کرکے دنیا میں اپنا وقار بلند کر دیا ہے۔ اب مسودہ کمیٹی دستور کا مسودہ قانون تیار کر رہی ہے۔ امید ہے کہ جو مسودۂ قانون سامنے آئیگا۔ اسکی زبان اور فقروں کی ساخت ایسی ہوگی۔ جس میں ترمیم کی خاص ضرورت پیش نہ آئیگی۔ پنجاب کے سیلاب کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے ان لوگوں کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ جن کے رشتہ دار اس میں ہلاک ہو گئے۔ انہوں نے کہا۔ کہ میں نے ہدایت دی ہے۔ کہ مجھے صوبہ کی صورت حال سے

## پنجاب کو مرکز سے چھ کروڑ روپے کی امداد کی ضرورت ہے

### وزیر مال مظفر علی قزلباش کا پریس کانفرنس میں انکشاف

لاہور یکم اکتوبر۔ پنجاب کے وزیر مال مسٹر مظفر علی قزلباش نے آج ایک پریس کانفرنس میں بتایا۔ کہ حالیہ سیلابوں کی وجہ سے صوبہ میں جو نقصان ہوا ہے اسے پورا کرنے کے لئے صوبہ کو مرکز سے چھ کروڑ روپے کی امداد کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ سیلاب سے صوبہ کا پانچ ہزار مربع میل رقبہ متاثر ہوا ہے۔ اور تین لاکھ پانچ ہزار آٹھ سو بیس ایکڑ فصل خریف تباہ ہو گئی ہے۔ اس میں کپاس کی پچھتر ہزار چار سو اٹھائیس ایکڑ فصل بھی شامل ہے۔ وزیر مال نے بتایا۔ کہ مختلف اضلاع سے ساڑھے تین سو اشخاص کے ہلاک ہونے کی خبر آئی ہے۔ ہلاک شدہ جانوروں کی تعداد تین سے چار ہزار تک ہے۔ صوبے میں چوبیس ہزار پانچ سو مکانوں کو سیلاب سے نقصان پہنچا ہے۔ ان کی مرمت کے لئے ایک کروڑ ستر لاکھ روپے کی ضرورت ہوگی۔ لوگوں کا اپنا دس ہزار ٹن اناج ضائع ہو گیا ہے۔ اس میں وہ نقصان شامل نہیں ہے۔ جو سرکاری گوداموں کو پہنچا۔ وزیر مال نے بتایا۔ کہ مکانوں کی تعمیر، بیج مہیا کرنے اور کنوؤں کی مرمت کے لئے صوبہ کے لوگوں کو ستر یا اسی لاکھ روپے تقاوی قرضے دیئے جائیں گے۔ نیز متاثرہ علاقوں میں مالیانہ اور آبیانہ بھی معاف کر دیا جائیگا۔ سیلاب کی تازہ خبروں سے پتہ چلتا ہے۔ پنجاب میں ستلج میں پانی ابھی تک چڑھ رہا ہے۔ البتہ راوی اور چناب میں آہستہ آہستہ کم ہو رہا ہے۔ سلیمانکی میں ستلج کے پانی کا اخراج دو لاکھ پندرہ ہزار کیوسک سے زیادہ ہے۔ مرالہ میں چناب کے پانی کا اخراج صرف اسی ہزار کیوسک رہ گیا ہے۔ جو پچھلے ہفتے کے اخراج سے پندرہ گنا سے بھی کم ہے۔ لاہور میں دریائے راوی کی سطح بارہ فٹ سے بھی کم رہ گئی ہے۔ اور اخراج بہتر ہزار کیوسک ہے۔ سیلاب کے پانی سے اب زیادہ خطرہ ملتان اور مظفر گڑھ کے اضلاع کو ہے۔ ضلع ملتان میں بہتر دیہات کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ وہاں کے باشندوں کو نکالا جا رہا ہے۔ یہ دیہات خانیوال، ملتان اور شجاع آباد کی تحصیلوں میں واقع ہیں۔ شورکوٹ کے علاقے میں لا کھی اور حسینی والا نہروں میں شگاف پڑ جانے سے ۱۲ دیہات کو نقصان پہنچا ہے۔ چنیوٹ میں دو سو مکان جن میں بتیس پکے مکان بھی ہیں۔ تباہ ہو گئے ہیں۔ چنیوٹ سے ریل اور موٹر دونوں کی آمد و رفت بند ہے۔ لائل پور کمالیہ، چیچہ وطنی روڈ چیچہ وطنی سے نو میل دور پانی میں ڈوب گئی ہے۔ بھائی پھیرو۔ چھانگا مانگا سڑک بھی پتوکی کے نزدیک برابر منقطع کیا جا رہا ہے۔ آپ نے اہل ملک سے اپیل کی کہ پنجاب کے سیلاب زدگان کی امداد کا کام بھی اسی شوق اور تندہی سے کریں جس طرح انہوں نے مشرقی بنگال کے سیلاب زدگان کے لئے کیا تھا۔

## حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی صحت

لاہور یکم اکتوبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ الحمد للہ آج حضرت میاں صاحب کی طبیعت کل کی نسبت اچھی رہی۔ احباب حضرت میاں صاحب کی کامل صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

## ہندوستان کے کئی حصوں میں پھر سیلاب آگیا

نئی دہلی یکم اکتوبر۔ ہندوستان کے کئی حصوں میں پھر سیلاب آگیا ہے۔ ضلع گورداسپور کا تیس میل کا علاقہ زیر آب ہے۔ بمبئی کے علاقے میں سورت کے قریب دریائے تاپتی کا پانی کناروں سے بہہ نکلا ہے۔ آسام اور مغربی بنگال کے بہت سے علاقوں میں بھی سیلاب آگیا ہے۔ کل دوپہر سے دہلی میں زبردست بارش ہو رہی ہے۔ اب تک ۸۶۷ انچ بارش ہو چکی ہے۔

ڈھاکہ یکم اکتوبر۔ زراعت کے وزیر مملکت مسٹر غیاث الدین احمد نے جو آج کل مشرقی پاکستان میں ہیں کرنا فلی پن بجلی کے ابتدائی کام کو دیکھا۔ اس مقصد کے لئے دو ہزار فٹ لمبا بند بنایا جا رہا ہے جس سے تیئس مربع میل کا ایک تالاب بن جائیگا۔ اس کے بعد بجلی گھر

## دریائے سندھ کا رخ کوٹری بند میں پھیر دیا گیا

حیدرآباد سندھ۔ یکم اکتوبر۔ دریائے سندھ کا رخ کوٹری بند میں پھیرنے کا کام آج رات مکمل ہو جائے گا۔ شدید سیلاب کی وجہ سے دریائے سندھ کل حیدرآباد سندھ میں چڑھ جائیگا۔ اس سے پہلے پہلے رخ پھیرنے کا کام مکمل ہو جائے گا۔ آج پیرزادہ عبد الستار نے کام کا معائنہ کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور میں چھپوا کر دفتر الفضل میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

# کلام النبی صلے اللہ علیہ وسلم

## صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما نقص مال من صدقۃ وما زاد اللہ عبداً بعفو الا عزا ولا تواضع عبد للہ الا رفعہ (صحیح مسلم)

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مال صدقہ دینے سے کم نہیں ہوتا۔ اور درگذر اور عفو کرنے سے اللہ بندے کی عزت کو زیادہ کرتا ہے۔ اور کوئی بندہ اللہ کی خاطر عاجزی اختیار نہیں کرتا۔ مگر وہ اس کے درجہ کو بلند کرتا ہے۔

## تمام قائدین خدام الاحمدیہ کے نام

### ضروری پیغام

جیسا کہ خدام کو علم ہے اس وقت پنجاب کو خطرناک سیلاب کا سامنا ہے خدام کو چاہیئے کہ وہ ہر قربانی کر کے اپنے ہمسائیوں کی ہر طرح مدد کریں۔ اس موقعہ پر سب سے پہلے انسانی جانوں کی حفاظت کی طرف توجہ دینی چاہیئے مقامی حکام کو اپنی خدمات پیش کر دیں۔ جو ڈاکٹر اور کمپونڈر ہیں وہ طبی امداد کے لئے آگے آئیں۔ اور جو خدام مالی امداد کر سکتے ہوں یا بے گھروں کو اپنے ہاں پناہ دے سکتے ہوں وہ اپنے مکانات پیش کریں۔ کیونکہ یہی خدمت کا اصل وقت ہے جس سے محروم رہنا بدقسمتی ہے۔

(نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## ضروری ہدایات

### برائے پریذیڈنٹ امراء و صدور جماعت احمدیہ صوبہ سرحد

احباب کرام۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

اس سے قبل آپ سے ایک فہرست دربارہ طلباء جماعت طلب کی گئی تھی۔ اب اسی ضمن میں طالبات کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ کہ ان کی تعلیمی ترقی کا کوئی مفید بندوبست کیا جائے۔ طلباء و طالبات سے ان غرباء کی اولاد مراد ہے۔ جو بسبب اخراجات تعلیم نہ ہونے کے اعلےٰ تعلیم سے محروم رہتے ہیں

پہلی تجویز یہ ہے کہ دیہات کے پندرہ پندرہ یا بیس بیس زمیندار احباب مل کر کسی ایک غریب احمدی طالب العلم کی اعلےٰ تعلیم کا خرچ اپنے ذمہ لیں۔ اور اسکو یہ خرچ بطور قرض حسنہ دیں تکمیل تعلیم اور ملازمت ملنے پر وہ اپنا قرضہ واپس ادا کرے۔ اس طرح بہت سے نادار احمدی گریجوایٹ ہو سکتے ہیں۔

دوسری تجویز یہ ہے کہ ہر جماعت ایک تعلیمی فنڈ کھولے۔ جس میں ہر شخص علی قدر حیثیت ماہوار کچھ چندہ دے۔ جو فی کس کم از کم ایک روپیہ ہو۔ پانچ سال تک یہ چندہ دیا جائے۔ اس چندہ سے ایک غریب احمدی کو کالج کی تعلیم دلائی جائے۔ اور یہ روپیہ بھی بطور قرض حسنہ ہوگا۔ چندہ دہندہ انجمن سے پانچ سال کے بعد اپنی پوری ادا کردہ رقم واپس لے سکے گا۔ یہ روپیہ اس کی بچت کا کام دے گا۔

فہرست ان طلباء اور طالبات کی حسب ذیل صورت میں ہو۔ جو ہر جماعت ناظر صاحب تعلیم و تربیت ربوہ کو ارسال کر دے۔ اور امیر صوبہ کو مطلع کر دے کہ وہ تعمیل کر چکے ہیں۔

نام طالب علم۔ ولدیت۔ سکونت۔ جماعت۔ نام مدرسہ یا کالج۔ انتخابی مضامین۔ آئندہ کس لائن میں جانا چاہتا ہے۔

* یہ فہرست بہت جلد ارسال کر دی جائے۔ اور ان تجاویز پر جو کارروائی ہو اس سے ناظر صاحب تعلیم و تربیت ربوہ اور امیر صوبہ کو اطلاع دی جائے۔

قاضی محمد یوسف احمدی امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد قاضی خیل۔ ہوتی مردان

# ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## اللہ تعالیٰ اخلاص اور محبت کو دیکھتا ہے

"خدا تعالےٰ کی نگاہ انسان مخلص کے دل کے ایک نقطہ پر ہوتی ہے۔ جسے وہ دیکھتا ہے اور جانتا ہے۔ کہ اس کی خاطر وہ خوشی دلی سے ہر صعوبت و مکروہ کو وہ برداشت کرے گا۔ یہ ضروری نہیں کہ کوئی بڑی بڑی مشقتیں کرے۔ اور دائم حاضر باش رہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ خاکروب ہمارے مکان میں کر بڑی تکلیف اٹھاتا ہے۔ اور جو کام وہ کرتا ہے۔ ہمارا ایک بڑا معزز مخلص دوست وہ کام نہیں کر سکتا تو کیا ہم اپنے وفادار احباب کو بے قدر سمجھیں۔ اور خاکروب کو معزز و مکرم خیال کر لیں۔ بعض ہمارے ایسے بھی احباب ہیں۔ جو مدتوں کے بعد تشریف لاتے ہیں۔ اور انہیں ہر وقت ہمارے پاس بیٹھنا میسر نہیں آتا۔ مگر ہم خوب جانتے ہیں کہ ان کے دلوں کی بناوٹ ایسی ہے۔ اور وہ اخلاص و مودت سے ایسے خمیر کئے گئے ہیں کہ ایک وقت ہمارے بڑے بڑے کام آ سکتے ہیں نظام قدرت میں بھی ہم ایسا ہی دیکھتے ہیں کہ جتنا شرف بڑھ جاتا ہے۔ محنت اور کام ہلکا ہو جاتا ہے۔" (ملفوظات)

## مشرقی بنگال کے سیلاب زدگان کے لئے

### کم سے کم وقت میں چندہ جمع کر کے مرکز میں بھجوائیے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ ۲ ستمبر ۱۹۵۴ء میں سیلاب زدگان مشرقی بنگال کی امداد کی تحریک فرما چکے ہیں۔ اس تحریک کے نتیجہ میں احباب کی طرف سے اگرچہ چندہ وصول ہونا شروع ہو گیا ہے۔ مگر رفتار وصولی نہائت سست ہے۔ نیز بعض جماعتیں احباب سے وعدے لے کر بھجوا رہی ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ احباب جماعت کی اکثریت نے اس تحریک کی نوعیت کو اچھی طرح نہیں سمجھا کیونکہ مصیبت زدگان کی امداد کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں کہ:۔

"اگر کوئی شخص غرق ہو رہا ہو تو یہ نہیں ہوتا کہ دیکھنے والا کہے کہ پہلے میں تیراکی کے فن میں مہارت حاصل کر لوں۔ پھر اس غرق ہونے والے کی مدد کروں گا۔ بلکہ اس وقت جس کو بھی تیرنا آتا ہو۔ وہ اس کی مدد کے لئے کود پڑتا ہے۔ اسی طرح اس مصیبت میں بھی لمبا وعدہ درست نہیں۔ جو کچھ دینا ہے دس پندرہ دن کے اندر ادا کر دو۔"

امراء پریذیڈنٹ صاحبان اور سیکرٹریان مال کی خدمت میں التماس ہے کہ حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کی تعمیل میں وہ چندہ سیلاب زدگان مشرقی بنگال کی فراہمی میں پوری محنت اور زور سے کام لیں۔ اور کم از کم وقت میں اس چندہ کا روپیہ جمع کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ (ناظر بیت المال)

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ فیصلہ ہے

کہ جو شخص تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج میں شامل ہوا ہو۔ اور وہ مثلاً پہلے سال میں ہی وعدہ کر کے ادا کرتا ہوا وفات پا جائے۔ تو اس کا نام انیس سالہ فہرست میں آئے گا

"دفتر وکیل المال تحریک جدید ربوہ" دوران سال میں جہاں تک کسی دوست کے وفات پانے کا علم ہوتا رہا ہے۔ رجسٹر "وفات" کا نوٹ کرتا رہا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ بعض احباب کی وفات کا علم دفتر کو نہ ہوا ہو۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن احباب کے رشتہ دار ایسی حالت میں وفات پا گئے ہوں۔ ان کے متعلق وفات یافتہ کے نام و پتہ اور سن وفات لکھ کر اطلاع دی جائے۔ تا اس کا نام بھی آ جائے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

### زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

خلافت لائبریری ربوہ

۴
روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۲ اکتوبر ۱۹۵۲ء

# اسلام

(۳)

اسلام کی بعثت سے لے کر چودہ سو سال کے عرصہ میں قرآن کریم کے بتائے ہوئے اصول اگرچہ آج بڑی حد تک اسلام پر اعتقاد رکھنے والے لوگوں نے عملاً فراموش کر رکھے ہیں مگر وہ دنیا پر اثر انداز ہونے سے نہیں رکے۔ آج بت پرست سے بت پرست قوم بھی ایک خدا کو ہی مانتی ہے۔ اور بت پرستی کی تاویلیں کرنے پر مجبور ہے۔ اور یقیناً یہ اسلام کے اصول وحدانیت کا اثر ہے۔ اسی طرح اسلام کے رواداری اور تحفظ امن کے اصول بھی جیسا کہ ہم نے کہا ہے مہذب دنیا پر اثر انداز ہوئے ہیں۔ اور جیسا کہ مولانا حالی نے فرمایا ہے۔ ؎

لبرٹی میں جو آج فائق ہیں سب سے
بتائیں کہ لبرل بنے ہیں وہ کب سے

اسلام کی بعثت کے بعد ہی مغرب میں آزادیٔ ضمیر اور امن عامہ کا تصور پیدا ہوا جس نے آج بین الاقوامی قانون میں انسانی ابتدائی حقوق کی صورت اختیار کر لی ہے۔ بلکہ جیسا کہ تحقیقاتی عدالت کے فاضل ججوں نے فرمایا ہے ابھی تک ان کے دل میں ان اصولوں کا دھندلا سا تصور ہی پیدا ہوا ہے اور وہ اپنی تہذیبی اور ثقافتی ترقی کے باوجود اس معیار تک نہیں پہونچے جو معیار اسلام نے پیش کیا ہے۔

اس کی وجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ اگرچہ اسلام غیر معلوم طور پر دنیائے جدید کی اخلاقی تعمیر میں اثر انداز ہوا ہے۔ اسلام کی پوری اور مکمل تعلیم ان مہذب اقوام تک نہیں پہونچی۔ اور وہ نہیں جانتے کہ وہ رواداری اور تحفظ امن کے خیالات جو آج ان کے دلوں میں اٹھ رہے ہیں۔ ان کا اصل منبع کیا ہے؟

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ بعض مسلمان علماء اور مستشرقین نے اسلام کو مہذب دنیا کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ مگر اسلام کے خلاف عیسائی پادریوں نے صدیوں تک جو غبار اٹھا رکھا ہے۔ وہ اتنا دبیز اور گھمبیر ہو چکا ہے کہ یہ کوششیں اس کو دور کرنے کے بالکل ناقابل ہیں۔

مغربی مستشرقین میں سے زیادہ تعداد ان لوگوں کی ہے۔ جو اسلام سے تعصب رکھتے ہیں اور جب وہ اس کے متعلق لکھتے ہیں تو عموماً یہ کوشش کرتے ہیں کہ اسلام کا صحیح چہرہ نمایاں نہ ہونے پائے۔ ان کا عام انداز یہ ہوتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کی تعریفیں کرتے ہیں۔ مگر خوبیاں بیان کرتے کرتے یکدم کوئی ایسا جملہ کہہ دیتے ہیں جس سے تمام تعریفوں پر پانی پھر جاتا ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر نعوذ باللہ ایسے الزام لگاتے ہیں کہ جن کو ہم نقل کرنا بھی گوارا نہیں کر سکتے۔

جو مستشرقین نیک نیتی سے بھی اسلام پر قلم اٹھاتے ہیں۔ ان کے راستہ میں بھی کئی قسم کی روکاوٹیں حائل ہوتی ہیں۔ جن میں سے سب سے بڑی یہ ہے کہ جس طرح بعض مسلمانوں نے بھی اسلام کو پیش کیا ہے اس سے ٹھوکر لگ جانے کا بہت بڑا امکان ہے۔ ہم اس بات کو یہاں طول نہیں دینا چاہتے۔ یہاں صرف اس قدر دکھانا مقصود ہے کہ اگرچہ اسلامی اصول مغربی دنیا پر کافی حد تک اثر انداز ہیں۔ وہ ان کو اسلام کی طرف نسبت دینے سے عاری ہیں۔ کیونکہ اسلام کو نہ اصولی طور پر اور نہ عملی طور پر ان کے سامنے کماحقہ ابھی تک پیش کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر ہم ذیل میں لنڈن مشن کی ایک رپورٹ کا حوالہ پیش کرتے ہیں۔ جو چند دن ہوئے الفضل میں شائع ہوئی ہے۔ فھو ھذا

"امام مسجد لنڈن مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نے علاوہ دیگر تبلیغی سرگرمیوں کے ان غلط بیانیوں کا بھی ازالہ فرمایا۔ جن کا اظہار یہاں کے پریس اور ٹیلی ویژن پر ہوا تھا۔ کچھ عرصہ قبل ٹیلی ویژن پر ایک پروگرام "Man Seeking God" انسان اور خدا کی تلاش بالاقساط شائع کیا گیا تھا۔ تاکہ یہاں کی پبلک کو اقوام عالم کے مذاہب اور طریق عبادت سے آگاہ کیا جائے۔ پچھلے دنوں اس مقصد کے لئے مسٹر میہیو (Mr. Mayew) نے جو یہاں کی پارلیمنٹ کے ایک ممتاز ممبر ہیں مختلف ممالک کا دورہ بھی کیا۔ لیکن یہ امر افسوس ناک ہے کہ اس پروگرام میں ایسے مسلمان کو اسلام پیش کرنے کے لئے منتخب کیا گیا۔ جو خود اسلامی تعلیم سے پوری طرح واقف نہیں تھا۔ اس نے مسٹر میہیو کے سوالوں کے جوابات ایسے دیئے۔ جو یہاں کے لوگوں کو ڈرانے والے تھے لیکہ وہ پہلے ہی اسلام کو رجعت پسند نظریہ سے تعبیر کرتے ہیں اسلام سے اور زیادہ متنفر کرنے والے تھے ان صاحب نے مسئلہ تقدیر کے متعلق کہا۔ کہ انسان زندگی بھر اپنے اعمال میں اپنی تقدیر سے مجبور ہے۔ جو کچھ پہلے لکھا جا چکا ہے اسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ نیز عورتوں کے متعلق کہا کہ اسلام میں عورتوں کا درجہ حقوق اور ترقی کے لحاظ سے مردوں سے کم رکھا گیا ہے۔

مکرم امام صاحب نے اس کے خلاف میہیو کو خط لکھا اور صحیح اسلامی تعلیم کو پیش کیا۔ آپ نے لکھا کہ سزا اور جزا تو ہر مسلمان کے نزدیک مسلّم ہے لیکن سزا اس وقت تک نہیں مل سکتی۔ جب تک کہ انسان میں حکم ماننے کی اہلیت اور آزادیٔ عمل نہ ہو اور یہ دونوں امور مسئلہ تقدیر کے اس تنگ خیال کی تردید کرتے ہیں۔ نیز عورتوں کے متعلق اسلامی تعلیم کی خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے لکھا کہ اسلام نے عورتوں کو وہ حقوق عطا کئے ہیں جو کوئی دوسرا مذہب انہیں نہیں دلا سکا حتی کہ برطانوی پارلیمنٹ بھی ان حقوق کو تسلیم کرانے میں ابھی تک کوشاں ہے۔ اور کامیاب نہیں ہوئی ہے۔ مسٹر میہیو نے جواباً اظہار افسوس کیا۔ اور چوہدری صاحب مذکور کا شکریہ ادا کیا

اس کے علاوہ یہاں کے ایک اخبار Evening Standard نے اپنے ایک مقالہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ غلط بیانی کی کہ گویا آپ کے حکم سے سکندریہ کی عظیم لائبریری نذر آتش کر دی گئی۔ مکرم امام صاحب موصوف نے اس گمراہ کن غلط بیانی کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ اور مستند مورخین کی کتب مثلاً Decline and fall of the Roman Empire مصنفہ گبن کے حوالے سے اس الزام کی تردید کی۔ آپ نے اخبار مذکور کی توجہ عیسائی دور حکومت کے بعض اسی قسم کے واقعات کی طرف مبذول کرائی۔ جن کو جملہ مورخین نے تسلیم بھی کیا ہے۔ اس احتجاج پر ایڈیٹر نے حد درجہ افسوس کا اظہار کیا۔ اور معافی چاہتے ہوئے چوہدری صاحب کا خط اپنے اخبار میں شائع کر دیا۔ اور اس کی اشاعت پر کئی انگریز قارئین کے تعریفی خطوط موصول ہوئے:

اس ضمن میں یہ درج کرنا بھی مناسب ہوگا۔ کہ ہمارے ایک احمدی بھائی بلال نٹل نے بھی ایک خط "Picture Post" کو لکھا جس میں اس امر پر روشنی ڈالی کہ قیام امن میں سب سے بڑی روک رنگ و نسل کی تمیز ہے مسٹر بلال نے اپنے خط میں قارئین کی توجہ امام صاحب موصوف کے خطبہ عید کی طرف بھی مبذول کرائی جس میں آپ نے اسلامی اخوت کو پیش کیا تھا اور بتایا تھا۔ کہ اسلامی اخوت کا نظریہ رنگ اور نسلی امتیاز اور تفاخر سے بالکل پاک ہے۔"

یہ طویل حوالہ ہم نے اس غرض سے شائع کیا ہے کہ معلوم ہو جائے کہ مغربی دنیا میں اسلام کا صحیح چہرہ پیش کرنے کی کس قدر ضرورت ہے اور مغربی دنیا اس کے لئے تیار ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مغرب کے عوام میں اسلام کی تبلیغ ہوئی ہی نہیں۔ اور اگر ہوئی ہے تو وہ آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ اگر اس طرف توجہ کی جائے تو بہت تھوڑے عرصے میں مغرب میں اسلام پھیل سکتا ہے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ اپنی بساط کے مطابق جو کچھ کر رہی ہے اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ مغرب میں ایسی روحیں موجود ہیں جو اس الٰہی پیغام کو قبول کرنے کے لئے تیار ہیں۔ صرف ضرورت اس امر کی ہے کہ قرآن کریم کا صحیح چہرہ ان کو دکھایا جائے۔ چنانچہ اسی رپورٹ میں ایک معزز مہمان مسٹر شاڈسمنڈ کے تاثرات جو انہوں نے خطبہ عید الاضحیہ کے موقعہ پر امام مسجد لنڈن کے خطبہ کے بعد ظاہر فرمائے حسب ذیل ہیں:۔

"آپ کے بعد انگریزی کے مشہور و معروف مصنف Shaw Desmond نے ایک نہایت دلچسپ اور مفید تقریر کی۔ آپ نے مکرم امام صاحب کو ایسے بلیغ بصیرت افروز اور پُر از حقائق خطبہ پر مبارکباد پیش کرنے کے بعد فرمایا کہ اگرچہ میں مسلمان نہیں ہوں۔ پھر بھی اسلام کی اعلیٰ اور قابل عمل تعلیم سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکا۔ بعض ناواقف لوگ پیغمبر اسلام کو جنگجو خیال کرتے ہیں۔ لیکن میں نے آپ کی زندگی کا بغور مطالعہ کیا ہے۔ اور آپ کو حد درجہ رحم دل عادل اور خدا رسیدہ پایا ہے آپ نے تلوار صرف اسی صورت میں اٹھائی جب مخالفین کی طرف سے مصالحت کے تمام دیگر ذرائع کو ناکام بنا دیا گیا۔ اور وہ مسلمانوں کی ہستی کو ختم کرنے پر تل گئے۔ آپ نے جماعت احمدیہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔ کہ وہ ایسے مواقع پر غیر مسلموں کو کثیر تعداد میں مدعو کر کے باہمی تعلق اور محبت کے سامان پیدا کرتی ہے۔"

---

## درخواست دعا

مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر دمنیز آفیسر ریلوے (ریٹائرڈ) کے صاحبزادے حمید اختر صاحب واقف زندگی انگلستان میں بیمار ہیں۔ آپ انجینئرنگ کی تعلیم کے لئے وہاں گئے ہوئے ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ اور کامیابی کے ساتھ بخیریت واپسی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

---

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے جو صاحب استطاعت احمدی الفضل خود خرید کر نہیں پڑھتا وہ اپنا فرض کماحقہ ادا نہیں کر رہا:

# جرمنی کے ایک اور مشہور رسالہ میں جرمن ترجمۃ القرآن پر تبصرہ

## یہ ترجمہ اسلامی تعلیم اور اسلامی دنیا کو جاننے کیلئے ہمارے لئے ایک نیا دروازہ کھولتا ہے

جرمن کے ایک مشہور بدھ جماعت کے ماہانہ رسالہ DIE EINSICHT کے آٹھویں نمبر کے صفحہ ۱۲۶/۱۲۷ پر ہمارے جرمن ترجمہ قرآن کریم کے متعلق مندرجہ ذیل ریویو شائع ہوا ہے۔ (انچارج تالیف و تصنیف تحریک جدید ربوہ)

۸۰۰ صفحات پر مشتمل جرمن ترجمہ قرآن بمعہ عربی متن پہلا مستند۔ قابل اعتماد ترجمہ ۱۸ - مارک۔

جماعت احمدیہ کی طرف سے Zurich اور ہیمبرگ Hamburg مشنوں کے نام سے شائع شدہ یہ ترجمہ قرآن کریم اس لحاظ سے قابل التفات ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے دوسرے خلیفہ حضرت میرزا محمود احمد صاحب نے اس کے شروع میں ۱۵۰ صفحات پر مشتمل ایک دیباچہ تصنیف کیا ہے۔ جو بہت دلچسپ ہے۔ اور اس امر پر روشنی ڈالتا ہے۔ کہ اسلام کا مطمح نظر دیگر مذاہب کے بارہ میں کیا ہے۔

دیباچہ کے پہلے حصہ میں قرآن کریم کی ضرورت پر بحث کی گئی ہے۔ بائیبل اور ویدوں کے ہستی باری تعالیٰ کے متعلق نظریات کی وضاحت کی گئی ہے۔ خاص طور پر Jesus Christ کی پوزیشن کو واضح کیا گیا ہے۔ کہ وہ عالمگیر نبی نہ تھے۔ کیونکہ انہوں نے واضح الفاظ میں (" میں صرف بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کو اکٹھا کرنے کے لئے آیا ہوں"۔ متی ۱۵/۲۴) اس امر کو ظاہر کیا ہے۔ کہ ان کی بعثت کا مقصد بنی اسرائیل کی اصلاح تک محدود تھا اور وہ تمام دنیا کی طرف مبعوث نہیں ہوئے تھے۔

صفحہ ۲۳ پر یہ بھی تحریر ہے۔ کہ حضرت بدھ بھی عالمگیر تعلیمات نہیں لائے۔ اگرچہ ان کی تعلیمات ان کی وفات کے بعد چین میں پھیلیں۔ لیکن ان کا اپنا ذہن ہندوستان کی چاردیواری سے باہر گیا ہی نہیں۔

آگے چل کر تمدن و تہذیب اور کلچر کی اہمیت کے بارہ میں اسلامی نظریات کو پیش کیا گیا ہے۔ اور یہ سوال اٹھایا گیا ہے۔

" کیا پہلی کتب میں کوئی ایسا نقص تو نہیں آگیا تھا۔ جس کی وجہ سے ایک نئی کتاب کی ضرورت شدید طور پر دنیا کو محسوس ہو رہی تھی۔ اور قرآن کریم اس ضرورت کو پورا کرنے والا تھا۔"

نئے اور پرانے عہد نامہ میں سے متعدد حوالے پیش کرنے کے بعد اس سوال کا جواب مثبت میں دیا گیا ہے۔ اور واضح کیا گیا ہے۔ کہ اس بات کی واقعی ضرورت تھی۔ " کہ خدا تعالیٰ ایک نئے الہام کو نازل کرتا۔ جو غلطیوں سے منزہ ہوتا۔ اور بنی نوع انسان کو اعلیٰ اخلاق اور اعلیٰ روحانیت کی طرف لے جانے والا ہوتا۔ اور وہ کتاب اور الہام قرآن کریم ہے۔"

اسی طرح ویدوں کی ظالمانہ تعلیمات۔ توہمات۔ تناقض اور خلاف اخلاق تعلیمات پر سیر کن بحث کی گئی ہے۔ تاکہ ان قابل اعتراض تعلیمات کی روشنی میں قرآن کریم جو کہ ان باتوں سے بالا اور منزہ ہے۔ کی تعلیمات کی اہمیت واضح کی جائے۔

دوسرے حصہ میں جمع القرآن پر بحث کی گئی ہے۔ اور اسلامی تعلیمات کی خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔ ان میں سے بعض ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

" قرآن کریم ہمیں بتاتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ پر ایمان کیوں لانا چاہیئے۔ اس کی ہستی کے ثبوت کیا ہیں۔ اور وہ اس امر پر زور دیتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی تاریکی کے وقتوں میں اپنا کلام نازل کر کے اور اپنی غیر معمولی قدرتوں کو ظاہر کر کے اپنی ہستی کو ثابت کرتا رہتا ہے۔"

" نجات کیا ہے۔ اور کس طرح حاصل ہوتی ہے۔ قرآن کریم ہمیں بتاتا ہے۔ کہ نجات تین قسم کی ہے۔ کامل۔ ناقص اور ملتوی۔ کامل نجات انسان اسی دنیا سے حاصل کرتا ہے۔"

" قرآن تعلیم اور دماغی نشوونما پر خاص زور دیتا ہے۔ وہ فکر اور غور کرنے کو مذہبی فرائض میں سے قرار دیتا ہے۔ وہ لڑائیوں اور جھگڑوں سے روکتا ہے۔ وہ کسی حالت میں بھی حملہ میں ابتدا کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔"

" قرآن کریم غلامی کی اجازت نہیں دیتا۔ وہ صرف جنگی قیدیوں کو پکڑنے کی اجازت دیتا ہے۔ مگر اس کے لئے بھی یہ شرط مقرر کرتا ہے۔ کہ ہر قیدی اپنے حصہ کا مرجانہ ادا کر کے آزاد ہونے کا حق رکھتا ہے۔"

" قرآن کریم ہی وہ کتاب ہے۔ جو انسان کی روح اور پیدائش کے متعلق مکمل بحث کرتی ہے اس بارہ میں دوسری کتب یا تو خاموش ہیں۔ یا قیاس آرائیوں پر اکتفا کرتی ہیں۔"

" قرآن کریم یہ بھی بتاتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ تمام اشیاء کی علت العلل بھی ہے۔ یعنی تمام کی تمام مخلوقات اسی سے نکلی ہیں۔ اور سب کی سب مخلوق اسی کی طرف لوٹتی ہے۔"

" انسان کی پیدائش کے متعلق قرآن کریم بتاتا ہے۔ کہ تورات اور انجیل کے دعووں کے خلاف انسان کی پیدائش تدریجی طور پر ہوتی ہے۔"

" انسانی پیدائش کے متعلق قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ انسان کو اس لئے پیدا کیا گیا ہے۔ تا وہ خدا تعالیٰ کی صفات کو ظاہر کرے اور اس کا نمونہ بنے۔"

اس تمہید کے آخر میں حضرت میرزا محمود احمد صاحب نے جماعت احمدیہ کے بانی کی وفات کے بعد ۱۹۰۸ء میں پیدا شدہ اختلافات کا ذکر کیا ہے۔ جن کی وجہ سے جماعت کے وجود کو خطرہ لاحق ہو گیا تھا۔ یہاں تک کہ خدا نے انہیں خود مصلح موعود بنایا۔ اور توفیق دی کہ وہ جماعت کے شیرازہ کو دوبارہ قائم کر سکیں۔ اور انہیں غلبہ عطا کیا۔ مندرجہ ذیل فقرات قابل غور ہیں۔

" یہاں تک کہ خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو میرے ذریعہ دنیا بھر میں پھیلا دیا۔ اور قدم قدم پر خدا تعالیٰ نے میری رہنمائی کی۔ اور بیسیوں مواقع پر اپنے تازہ کلام سے مجھے مشرف فرمایا۔ یہاں تک کہ ایک دن اس نے مجھ پر یہ ظاہر کر دیا۔ کہ میں ہی وہ موعود فرزند ہوں۔ جس کی خبر حضرت مسیح موعود نے ۱۸۸۶ء میں میری پیدائش سے پانچ سال پہلے دی تھی۔ اس وقت سے خدا تعالیٰ کی نصرت اور مدد اور بھی زیادہ زور پکڑ گئی اور آج دنیا کے ہر براعظم میں احمدی مشنری اسلام کی لڑائیاں لڑ رہے ہیں۔"

اس کتاب کا بیشتر حصہ عربی اور جرمن متن پر مشتمل ہے۔ عربی جاننے والے احباب کے لئے یہ امر دلچسپی کا باعث ہوگا۔ کہ وہ جرمن ترجمہ کا اصل عربی متن سے مقابلہ کر سکیں گے۔ اس کتاب کے شروع میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے۔ کہ " یہ ترجمہ ایک قابل اعتماد تمہید پر مشتمل ہے۔ اور علمی طریقہ کے لئے اپنے عربی متن کی صحت کی وجہ سے اسلامی تعلیمات اور اسلامی دنیا کو جاننے کے لئے ایک نیا دروازہ کھولتا ہے"۔ اس سے ہمیں کلی اتفاق ہے۔

# علمی مقابلے

## قائدین ضلع متوجہ ہوں

حسب معمول امسال بھی سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حسب ذیل علمی مقابلے ہوں گے:۔

(۱) تلاوت قرآن مجید (۲) حفظ قرآن مجید (۳) ترجمہ قرآن مجید (۴) مطالعہ احادیث۔ (۵) مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ (۶) مضمون نگاری کا مقابلہ (۷) تقریری مقابلہ۔ (۸) دینی و عام معلومات کا مقابلہ۔ پچھلے سال کی طرح یہ مقابلے تین معیار کے خدام کے درمیان علیحدہ علیحدہ ہوں گے۔ (۱) پہلا معیار بی۔اے پاس خدام (۲) دوسرا معیار مولوی فاضل خدام (۳) تیسرا معیار متوسط درجے کا۔ مقالہ نگاروں کے لئے ذیل کے عناوین تجویز کئے گئے ہیں۔

(۱) اسلام کا ضابطہ اخلاق (۲) امن عالم اور اسلام (۳) ابتلاؤں میں انبیاء علیہم السلام اور ان کی جماعتوں کا طرز عمل (۴) مصلح موعود (۵) النبوۃ فی الاسلام (۶) اسلام اور جمہوریت (۷) پاکستان کی موجودہ مشکلات اور ان کا حل۔ مقالہ نگاری کے وقت کتب اور نوٹ ساتھ رکھنے کی اجازت ہوگی۔ مقالہ کا وقت تین گھنٹے ہوگا۔ مضمون نگاری میں کاغذ اور قلم کا انتظام خدام کا اپنا ہوگا۔

تقریری مقابلہ کے عناوین مندرجہ ذیل ہوں گے:۔

(۱) قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ (۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد (۳) مذہب کی غرض بہتر انسان پیدا کرنا ہے۔ (۴) تربیت اقوام میں تعلیم کا دخل۔ (۵) کائنات کی تسخیر نفس کی تسخیر کے بغیر نہیں (۶) انک لعلی خلق عظیم (۷) خدام الاحمدیہ اور اس کا عہد۔

تقریری مقابلہ کے لئے امسال فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ تقریری مقابلہ پہلے ضلعوار ہوگا۔ اس کے بعد ہر ایک معیار میں اول آنے والے خادم کا نام مرکز میں بھجوا دیا جائے۔ اس طرح مرکز میں چنیدہ خادم ہی آسکیں گے۔ اور تقاریر کے لئے ہر مقرر کو زیادہ وقت مل سکے گا۔

نوٹ:۔ ربوہ کی مجلس ضلع جھنگ کی مجلس کے علاوہ مقرر کا نام بھجوائے گی۔

اس لئے تمام قائدین ضلع اس امر کا اہتمام فرمائیں۔ کہ وہ اپنے اپنے ضلع میں تقریری مقابلہ کروا کر بہترین مقرر کا نام مرکز میں بھجوائیں۔ علمی مقابلہ جات میں حصہ لینے والے خدام کے نام تیس اکتوبر سے پہلے پہلے مرکز میں آجانے چاہئیں۔ اس کے بعد آنے والا کوئی نام قبول نہیں کیا جائے گا۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

**تلاش روزگار:۔** میں دس بارہ برس پٹواری نہر کے طور پر کام کرتا رہا ہوں۔ بعد ازاں ایک بڑی زمینداری اسٹیٹ میں قریباً ۱۲ برس کاردار رہا ہوں۔ اب فارغ ہوں۔ احباب برسر روزگار ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز اگر میرے مناسب حال کوئی کام ہو۔ تو پتہ ذیل پر اطلاع دے کر خدمت کا موقع بھی عطا فرمائیں۔

غلام رسول معرفت دفتر مجلس خدام الاحمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور۔

حفظانِ صحت

# زکام اور نزلہ

5

**اسباب:**۔ نباتاتی یا حیوانی پروٹین (Proteins) بذریعہ سانس یا بذریعہ معدہ جسم میں داخل ہو کر ہیجان پیدا کر کے نزلہ کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ یا بعض قسم کے گھاس یا پھل پھول کی تیز خوشبو یا ذرات زکام کے اسباب ہیں۔ لیکن علاوہ ازیں یہ ضروری ہے کہ جسم میں پہلے بھی غیر طبعی تبدیلی واقع ہو چکی ہو۔ مثلاً قبض ہو یا سوء ہضمی ہو یا تکان ہو اسی طرح جب ناک کے اندر کی جھلی میں خراش یا سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ تو نزلہ ہو جاتا ہے (۲) اندر کے جراثیم جو پہلے سے موجود ہوتے ہیں یا باہر سے جراثیم داخل ہو کر ہردو اثر انداز ہو سکتے ہیں (۳) موسم بہار یا موسم خزاں کے شروع ہونے کا بھی اس بیماری میں دخل ہوتا ہے۔ (۴) کمزور طبائع کو سخت گرمی یا سخت سردی میں بھی زکام ہو جاتا ہے (۵) جسم میں کسی جگہ زہریلا مادہ پہلے موجود ہو مثلاً دانت یا کان کی خرابی۔ یا آنکھ یا گلے کے امراض (۶) خون کی نالیوں کا غیر طبعی طور پر سکڑنا یا پھیلنا (۷) تنگ مکانات یا تنگ جگہوں میں رہنا۔ اور گھر میں سست بیٹھے رہنا موسم برسات میں باہر سونا۔ اوس میں یا بارش میں بھیگنا (۸) دھوآں یا تیز سوزش پیدا کرنے والی یا چھینک پیدا کرنے والی چیزوں کے بخارات کو سونگھنا یا کسی چیز کے کوٹتے وقت ذرات کا گلے یا ناک میں چلے جانا۔ مثلاً مرچ سُرخ تمباکو وغیرہ بھی اس کے بواعث ہیں۔ (۹) یہ بیماری موروثی بھی ہوتی ہے۔ بعض حساس طبائع کو خاص قسم کے پھول یا کستوری وغیرہ کے سونگھنے سے بھی زکام ہو جاتا ہے (۱۰) اندرونی اسباب میں سے یہ بھی ہیں کہ ناک اور گلے کے اندر غدود (Polypus) پیدا ہو جاتی ہے (۱۱) بعض بڑی ناک والوں کی ہڈی ناک کے اندر ٹیڑھی ہوتی ہے۔ جس کی جھلی عموماً متورم رہتی ہے (۱۲) بعض دفعہ بادی اشیاء کثرت سے کھانے کے نتیجہ میں بھی زکام ہو جاتا ہے۔ بلغمی طبائع کو عموماً بغیر اسباب کے بھی ہوتا رہتا ہے (۱۳) کمزور طبائع "نزلہ بر عضو ضعیف مے ریزد" کے مقولہ کے مطابق ہر موسم میں اس کا شکار رہتی ہے سردی ہو یا گرمی۔ موسم بہار ہو یا خزاں ان کے لئے یکساں ہیں (۱۴) دماغی کام کرنیوالوں کو یا زیادہ بولنے والوں یا زیادہ پڑھنے والوں کو گلے پڑ جاتے ہیں۔ یعنی گلے کے غدود پھول جاتے ہیں۔ جن کا بذریعہ اپریشن کٹوانا ضروری ہوتا ہے۔ (۱۵) بعض معدنیات کی جسم میں کمی ہو جانے سے بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ مثلاً کیلیشیم یا فاسفورس وغیرہ۔ اس حالت میں انڈا۔ کیکڑا۔ کشتہ مرجان۔ دودھ کشتہ پورٹ بیضہ مرغ کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ جن کی ناک اکثر خشک رہتی ہو۔ ان کو بھی زکام ہو جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کو بیکوڈ پر افین ناک کے اندر ٹپکا کر ناک کے سوراخوں کو نرم اور ملائم رکھنا چاہیئے۔ ویزلین کی مرہم بھی لگائی جا سکتی ہے۔ تجربہ میں روغن کدو کی نسوار نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔

دوسرا تجربہ یہ ہے کہ گلے میں کچھ خراش معلوم۔ یا چھینکیں آئیں۔ یا گلے اور ناک میں سفر کی وجہ سے غبار پڑ گیا ہو۔ تو ضرور زکام ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں اگر تازہ پانی میں نمک حل کر کے گلے میں پانی ڈال کر غرغرہ کریں۔ اور ناک میں ڈال کر گلے کے راستہ نکالیں۔ تو انشاء اللہ زکام نہیں ہوگا۔

وضو کے وقت ناک میں پانی ڈالنا بھی اسی حکمت پر مبنی معلوم ہوتا ہے۔ . . . . .

. . کہ ایسی حالت میں جب گلے کی غدود سوج چکی ہوں۔ درد ہو۔ دودھ تک بھی پیا نہ جاتا ہو۔ تو بکری کے دودھ میں املتاس کے غرارے مفید ہیں۔ بنفشہ کا جوشاندہ پلانا اور اسی بنفشہ کو تیل میں تل کر گلے پر باندھنا بھی مفید ثابت ہُوا ہے۔

ایسے لوگوں کو جو صاف ہوا میں رہتے ہیں۔ زکام کم ہوتا ہے۔ پہاڑ پر کھلے میدانوں یا جنگلوں یا دریاؤں کے آس پاس رہنے والوں کو بھی زکام کم ہوتا ہے۔ ہاں کمزور طبائع ہر جگہ ہی اس کا شکار رہتی ہیں۔ جن کو ہمیشہ پسینہ آتا رہے۔ اور رطوبت بذریعہ جلد خارج ہوتی ہے۔ ان کو بھی زکام شاذ ہوتا ہے۔ زکام کی حالت میں جن کو اسہال ہو جائیں ان کا زکام بھی کم ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نئے زکام کی حالت میں اگر جلاب لے لیا جائے۔ تو زکام دور ہو جاتا ہے۔ اگر میدانی لوگ ساحل سمندر پر چلے جائیں یا ساحل سمندر کے لوگ میدانی علاقہ میں آ جائیں۔ تو ان کا زکام جاتا رہتا ہے۔

لمبے عرصہ تک سر جھکا کر پڑھنے سے تیز دھوپ یا تیز ہوا سے۔ غم و افکار سے ترشیاں کھانے سے سرد ہوا۔ خصوصاً ایسی ہوا جو حمام سے نکلنے یا سخت محنت کرنے یا غضب کے بعد یا فکر کے یا فصد کے بعد یا جماع کے بعد یا لحاف سے نکلنے کے بعد لگے۔ جنوب کی ہوا سے۔ شمالی ہوا سے بڑھاپے سے دن کے سونے سے کھانا کھا کر سونے سے بوجھ اٹھانے سے بدن میں اختلاط ہونے سے بھی زکام ہو جاتا ہے۔

زکام کی حالت میں دن کو کبھی نہ سونا چاہیئے ایسے لوگ جن کے سر چھوٹے ہوں ان کو یہ مرض پیدا ہوتا ہے

**نتائج** سر درد۔ شقیقہ۔ صرع۔ سرسام سبات دوار۔ خناق۔ سرفہ۔ ذات الریہ۔ ذات الجنب۔ سل۔ دق۔ درد معدہ جریان۔ فالج۔ خدر۔ اسہال۔ وجع المفاصل امراض عین۔ امراض اذن۔ امراض دندان پیدا ہوتے ہیں۔

**فائدہ** پرانے زکام والے کو مالیخولیا تو ہو سکتا ہے۔ مگر جذام ہرگز نہیں ہوتا۔ سبز یا سیاہ رنگ کا نزلہ یا زرد رنگ کا نزلہ بُرا ہوتا ہے۔

خلط کا پتلا رنگ سے مزے اور قوام سے لگ سکتا ہے۔ سرد ہوا۔ سرد پانی۔ اور سر کو چکنا کرنے سے بچانا چاہیئے۔ دماغ اور معدے کو تقویت دینی چاہیئے۔ ترشی اور گلا گھونٹنے والی اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ ابتداء نزلہ میں حکماء بہت چھینک کا لانا اچھا نہیں سمجھتے۔ جو لوگ کمزور ہوں ان کو مسہل دینا نزلہ کی حالت مضر ہے۔ ایسے لوگوں کو انڈے کی نیم برشت زردی دیں۔ ایسے لوگوں کو اگر اسہال ہو۔ تو شربت موڑیوں۔ یا برشعثا ایک رتی تک دیں۔ دیاقوزہ پتلے نزلہ میں بہت فائدہ کرتا ہے۔

**نوسٹ**:۔ نزلہ وہ مادہ ہے جو حلق میں گرے۔ اور جو رطوبت ناک سے بہے یا بند ہو۔ اسے زکام کہتے ہیں۔

## ماہنامہ خالد کے متعلق ضروری اعلان

ماہنامہ خالد ربوہ کا سال ستمبر کے پرچہ کے ساتھ ختم ہونا تھا۔ مگر شوریٰ خدام الاحمدیہ ۱۹۵۳ء کے فیصلہ کے مطابق خالد کا سال آئندہ یکم نومبر سے شروع ہوگا۔ اسلئے اکتوبر ۱۹۵۳ء کا پرچہ خالد شائع نہیں کیا جا رہا۔ اب خالد نومبر ۵۳ء کے شروع میں شائع ہوگا۔ جس میں اکتوبر کی کمی پوری کر کے اجتماع نمبر بنا دیا جائے گا۔ جملہ خریدار صاحبان اور ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔

جن خریداروں کے ذمہ خالد کی قیمت بقایا ہے۔ وہ براہ کرم بذریعہ منی آرڈر اپنی بقایا قیمت بھجوا دیں۔ اس طرح چونکہ اگلا پرچہ سال کا پہلا پرچہ ہوگا۔ اور رسالہ کی قیمت بہرحال پیشگی آنی ضروری ہے۔ لہذا جملہ خریداروں سے درخواست ہے۔ وہ آئندہ سال کی قیمت مبلغ ۴/۸/۰ بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

## پتے درکار ہیں!

معلوم ہوا ہے کہ مندرجہ ذیل احباب انڈیا سے پاکستان آ چکے ہیں۔ براہ مہربانی یہ دوست اگر خود اعلان پڑھیں یا کوئی اور صاحب ان کو جانتے ہوں۔ تو نظارت ہذا کو ان کے مکمل ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

| نام احباب | موجودہ رہائش | نام احباب | موجودہ رہائش |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱۔ حافظ عبد الجمیل صاحب | کراچی | ۵۔ حسینہ بیگم۔ تمیزہ بیگم۔ حمیدہ بیگم | |
| ۲۔ عزیز اللہ خانصاحب | سیالکوٹ | | |
| ۳۔ انتظام اللہ انجمن صاحب | " | ۶۔ محمد حسین صاحب پیامی | لاہور |
| ۴۔ الطاف حسین صاحب کٹیا | " | ۷۔ شیخ عبد الحفیظ صاحب | " |

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ایک اہم ارشاد

"دوستوں کو اخبارات کی اشاعت کی طرف بھی خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ اور دوسروں کو بھی اس کی تحریک کرنی چاہیئے۔ . . . . . . سلسلے کے اخبارات میں سے "الفضل" روزانہ ہے جہاں کوئی فرد نہ خرید سکے۔ وہاں کی جماعتیں مل کر خریدیں۔ . . . . . . سلسلے کے اخبارات کو خریدنا اور پڑھنا ایسا ہی ضروری سمجھیں۔ جتنا زندگی کے لئے سانس لینا ہے۔ یا جیسے وہ روٹی کھانا ضروری سمجھتے ہیں۔" (الفضل ۱۱ر جنوری ۱۹۴۲ء)

## زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

ایک نفسیاتی جائزہ

# آپ کی اہمیت کا انحصار آپکے کام پر ہے

آپ کی زندگی پُرمسرت ہو یا رنج و الم کا مرقع۔ دوسرے آدمی آپ کے کام کو اتنی ہی اہمیت دیں گے۔ جتنا آپ کی زندگی کے کسی اور پہلو کو۔ چاہے آپ غریب ہوں یا امیر۔ یا آپ کی زندگی کامیاب ہو یا ناکام۔ آپ کی اہمیت کا انحصار آپ کے کام پر ہے۔

آپ اپنے کام سے مطمئن اور خوش ہوں یا نہ ہوں آپ کا کام آپ کی زندگی پر نمایاں اثر رکھتا ہے۔ اول تو کام آپ کو روزی مہیا کرتا ہے علاوہ ازیں یہ آپ کو زندگی کا ایک خاص مقصد سمجھاتا ہے۔ اور آپ کو اکتا جانے سے بچاتا ہے۔ مزید برآں آپ کے فارغ اوقات میں آپ کے لطف میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے اگر آپ کا کام کم و بیش آپ کی مرضی کے مطابق نہ بھی ہو۔ تب بھی آپ اس سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

مشاہدے میں آیا ہے۔ کہ بہت سے لوگ ایسے ہیں۔ جو اپنا کام کرتے وقت زیادہ خوش نظر آتے ہیں۔ اور اگر انہیں بیکار رہنے کے لئے وہی معاوضہ دیا جائے۔ تو وہ مطمئن نہیں ہو سکتے۔ خوش قسمتی سے لوگوں کے مزاج مختلف ہیں۔ اگر ایک آدمی کو ایک پسند ہے تو دوسرے کو کوئی اور۔ آپ کو پودوں میں دلچسپی ہو سکتی ہے۔ اور آپ انہیں پروان چڑھتے دیکھ کر باغبان یا کسان ہونا پسند کریں گے۔ لیکن کسی اور شخص کو شاید اس سے ذرہ بھر بھی رغبت نہ ہو۔

اگر آپ کا کام قدرتی رجحان کے مطابق ہو تو آپ زیادہ کام کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کا کام ایسا ہے۔ جس میں ترقی کرنے کے مواقع ہوں تو پھر آپ کو اس سے خوشی بھی ہو گی۔ تجربہ سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ ایسے لوگ جو اپنی زندگی میں کامیاب ہوتے ہیں۔ ان میں سے صرف چند ایسے ہوں گے۔ جو ناخوش رہتے ہیں۔

ایسے کام جن کے کرنے سے درحقیقت اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ ان میں ذاتی جدوجہد کے مواقع زیادہ میسر آ سکتے ہیں۔ اس لحاظ سے شاید موجودہ زمانہ اتنا اچھا نہیں۔ جتنا گذشتہ زمانہ تھا۔ جب کہ کام میں مشینوں کا عمل دخل نہ تھا۔ اور کام اتنا منظم طریق پر کبھی نہ ہوتا تھا۔

وہ معمار جنہوں نے قرون وسطی کی عمارات بنائیں۔ وہ نہ صرف نقشہ جات بنانے میں مشاق تھے۔ بلکہ وہ انہیں بہترین آرٹ تفصیل کے ساتھ پیش بھی کر سکتے تھے۔ موجودہ زمانہ میں وہ کاریگر جو فیکٹری میں کام کرتا ہے۔ اسے یہ آزادی حاصل نہیں۔ ہر آدمی مختلف پرزوں کو جوڑنے کے کام پر مامور ہے۔ اور اسے ایک خاص پروگرام پر عمل کرنا پڑتا ہے۔ اگر وہ اس میں اپنی مرضی سے کام لے۔ تو تمام کام درہم برہم ہو جانے کا امکان ہے۔ یہ سب مشینی نظام کا لازمی نتیجہ ہے۔ وہ کام جو مشینی نوعیت کا ہے۔ وہ مشینوں ہی سے کیا جا سکتا ہے۔ اور جو کام انسانی ہاتھوں سے ہوتا ہو۔ وہ ایسا ہونا چاہیئے۔ جس میں انسان کی اپنی خوبیاں نمایاں ہو سکیں۔

معاشی نظام میں کمزوریوں کے باعث آج تک ہر نیا طریق کار جو شروع میں انسانی محنت کو محفوظ رکھتا ہے تکلیف دہ ثابت ہوا۔ اور لوگوں نے یہ سوچنا شروع کر دیا ہے۔ کہ محنت کو ہر حالت میں محفوظ رکھنا ممکن نہیں۔ لیکن اگر انسان کو بہتر سماجی ماحول دیا جائے تو مشینی نظام اس کے لئے نقصان دہ ثابت نہیں ہو سکتا۔ آج کل کے پیداوار کے طریقے کافی سے زیادہ مشینی کام کے متقاضی ہیں۔ تاہم ان میں دماغی اپج اور کاوش کی ضرورت باقی رہتی ہے۔

اصولی طور پر کام اگر زیادہ تکلیف دہ اور اکتا دینے والی نوعیت کا ہو تو یہ زیادہ نہیں ہونا چاہیئے۔ اس کے درمیان تفریح کے لئے خاص وقفہ ہونا چاہیئے۔ جس میں کام سے بالکل الگ تھلگ رہا جائے۔ اور کام کو بھلایا جا سکے یہ سراسر غلط ہو گا۔ کہ آپ کام کو ختم کر دیں مگر آپ کا دماغ کام میں لگا ہوا ہے۔

بہت سے لوگ خصوصاً وہ جن کا کام مشکل اور ذمہ دارانہ حیثیت کا ہوتا ہے۔ کام کی فکر کو فرصت کے لمحات میں بھی ذہن سے محو نہیں کرتے۔ اس کے باعث ان کے خیالات پیچیدہ اور دماغ تھکے رہتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ان کے دماغ سے وہ صلاحیت مفقود ہو جاتی ہے۔ جن سے کام کو بہتر بنانے کے لئے نئے نئے طریقے سوچے جاتے ہیں۔

تجربے سے یہ بھی ثابت ہوا ہے۔ کہ حد سے زیادہ تھکاوٹ کی ایک وجہ یہ بھی ہوتی ہے۔ کہ آدمی خواہ مخواہ یہ سمجھنے لگتا ہے۔ کہ اس کا کام بہت ہی اہم اور نمایاں حیثیت کا ہے۔ کچھ لوگ یہاں تک سوچنا شروع کر دیتے ہیں۔ کہ دنیا تو بس انہی کے وجود سے قائم ہے۔ اور اگر وہ آرام کریں گے۔ تو دنیا کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اس بات کا احساس ہی بتاتا ہے کہ آپ کو آرام کی ضرورت ہے۔

بہت سے لوگوں کے لئے یہ مشکل ہوتا ہے۔ کہ وہ جب چاہیں اپنے کام کو دماغ سے بھلا سکیں۔ لیکن پھر بھی عورتوں کی نسبت مردوں کے لئے یہ زیادہ آسان ہے۔ خاص طور پر ایک گھریلو عورت کے لئے یہ خاصا مشکل ہے۔ عام طور پر اس کا کام کبھی ختم نہیں ہوتا۔ کیونکہ کسی وقت بھی بچوں کو اس کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ تحقیقات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ تیل کے دیئے کی بجائے برقی روشنی کے استعمال سے محنت میں خاصی بچت ہوتی ہے۔ کپڑے دھونے اور کھانا پکانے میں بھی عہد جدید کی سہولتوں کے پیش نظر اب بہت کم محنت درکار ہوتی ہے

ایک اور حقیقت کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ کام کا معاوضہ اس لحاظ سے نہیں دیا جانا چاہیئے۔ کہ کام کرنے والا شخص کون ہے۔ بہت سے اداروں میں عام طور پر دیکھنے میں آتا ہے۔ کہ مالک اپنے عزیز و اقارب اور دوستوں کو معمولی سا کام کرنے کے صلے میں گرانقدر معاوضہ دیتے ہیں۔ اور اس کے مقابلے میں دوسرے زیادہ قابل اور زیادہ صلاحیتیں رکھنے والے ملازمین کو ان سے کہیں کم معاوضہ دیا جاتا ہے ایک صحت مند معاشرے میں ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہیئے۔ مثال کے طور پر افریقہ میں بے اطمینانی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہاں سیاہ فام کام کرنے والوں کو وہ معاوضہ نہیں ملتا جو وہی کام کرنے والے سفید فام کاریگر پاتے ہیں۔ کام کے بغیر خوش رہنا ناممکن سی بات ہے۔ زندگی کو دلچسپ بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ کرنا ضروری ہے۔ تجربہ سے ثابت ہوا ہے۔ کہ بیکار امیر آدمی ان لوگوں کی نسبت کم خوش رہتے ہیں۔ جو اپنی محنت شاقہ سے روزی مہیا کرتے ہیں۔

جو لوگ عمر بھر کام کی زیادتی تلے دبے رہے ہوں۔ وہ حد سے زیادہ تفریح کو پسند نہیں کرتے ہیں۔ ایسے لوگ جن کے پاس ہمیشہ کام رہا ہو۔ تھوڑے کام سے خوش نہیں ہو سکتے۔

کونسا کام کس شخص کے لئے اطمینان بخش ثابت ہو سکتا ہے۔ اس کا انحصار اس بات پر ہے۔ کہ وہ شخص کتنا کام کر سکتا ہے۔ اگر وہ مشکل کام پسند کر سکتا ہے۔ تو وہ آسان کام سے مطمئن نہیں ہو سکتا۔ مثلاً جو لوگ شطرنج کھیلتے ہیں۔ وہ کسی دوسرے آسان کھیل سے لطف اندوز نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح جو لوگ مشکل کام کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔ اگر انہیں صرف آسان کام ہی سونپ دیئے جائیں۔ تو وہ یقینی طور پر اُکتا جائیں گے۔ صحیح آدمی کے لئے صحیح کام تلاش کرنے کے لئے آج تک جو کچھ کیا گیا ہے۔ ابھی تک اس میں بہت کچھ اصلاح کی گنجائش ہے۔

مختلف طبقوں میں باعزت کام کا معیار مختلف ہوتا ہے۔ چند سال تک بیشتر ملکوں میں صرف فوجی ملازمت کو باعزت سمجھا جاتا تھا۔ اور کسی دوسرے کام کو شرفاء کے لئے موزوں خیال نہ کیا جاتا تھا۔ مثلاً انگلستان میں سیاسیات کو ہمیشہ باعزت سمجھا گیا ہے۔ لیکن کئی دوسرے ملکوں میں سیاست دانوں کو بنظر حقارت دیکھا جاتا ہے۔ برطانیہ میں پروفیسر گو اتنی ہی آمدنی والے تاجر کے مقابلے میں زیادہ عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ لیکن امریکیوں کا رویہ اس کے برعکس ہے۔

کسی قوم میں کسی کام کو جو عزت دی جاتی ہے وہ کافی حد تک رسم و رواج اور معاشرہ کی ضرورتوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ لیکن اس طرز عمل کا انحصار اصولی طور پر اس زمانے کی تقسیم اقتدار پر ہے جب کہ وہ رواج وجود میں آیا۔ مثال کے طور پر فوج کی عزت آمریت کے زمانے میں پیدا ہوئی۔ اور کاروباری طبقہ کی عزت امراء کی حکومت میں پڑی۔ جب معاشرہ کا شعور پختہ اور فکر صحت مند ہو۔ اس زمانے میں بہرحال ذہنی صلاحیتوں سے بہرہ مند لوگوں کی زیادہ قدر و منزلت ہوتی ہے۔ (ماخوذ)

## ضروری اعلان

پاکستان کے باہر ایک ملک میں پاکستانی ٹیچروں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ نہایت معقول۔ اس کے علاوہ پراویڈنٹ فنڈ پنشن۔ رخصتیں بڑے فراخ پیمانہ پر۔ درخواست کنندگان ایم۔ اے یا بی۔ اے بی ٹی ہوں جن کا انگریزی زبان کا علم خاص ہو۔ اور اچھی طرح لکھ بول سکتے ہوں۔ محض بی۔ اے بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ بشرطیکہ انگریزی کی قابلیت خاطر خواہ ہو۔ درخواستیں ۷ اکتوبر ۱۹۵۴ء تک بنام کا خانہ خالی چھوڑ کر پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ آنی چاہئیں۔ کافی تعداد درخواستوں کی صورت میں اس امر کی بھی حتی الوسع کوشش کی جائے گی۔ کہ انٹرویو ربوہ میں ہو جائے۔ تاکہ بصورت منظوری جانے کا کرایہ بھی مل جائے۔ احمدی نوجوانوں کے لئے بڑا عمدہ موقع ہے۔ یہ یاد رہے۔ کہ شرح تنخواہ پاکستان کی نسبت اڑھائی سہ گنا تک ہو گی۔ اور دیگر فوائد اس کے علاوہ۔ ہر تین سالہ تجربہ کے لئے دو ترقیاں ملیں گی۔ ہر پانچ سال کے بعد سیکنڈ کلاس کا واپسی ٹکٹ ملے گا۔ امیدوار کی عمر ۳۰ سال تک ہو۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

## درخواست دُعا

میرے والد صاحب کے کانوں میں آج کل بہت سخت تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے (آمین) نیز میں اس دفعہ فرسٹ ایئر میں داخل ہوا ہوں میری کامیابی کے لئے بھی احباب دعا فرمائیں (۲) میرے بڑے بھائی ناصر احمد صاحب نے اس دفعہ ادیب کا امتحان A گریڈ میں پاس کیا ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں کسی اچھی جگہ نوکری عطا فرمائے۔ (خاکسار راقم۔ اے۔ راشد مسلم ٹیلرنگ ہاؤس بلاک ع ۱۸ سرگودھا)

# ضلع سیالکوٹ میں فصلوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے

سیالکوٹ یکم اکتوبر۔ ضلع سیالکوٹ میں سیلاب کا پانی اب اتر رہا ہے۔ بلکہ بہت سے علاقوں میں خشک ہو چکا ہے۔ اور ہنگامی اثرات دور ہونے کے بعد اب سیلاب کی بھیانک ترین صورت سامنے آ رہی ہے۔ باوجودیکہ موسم برسات خشک گزر گیا۔ بعض علاقوں تحصیل شکرگڑھ میں بارانی مکئی کی فصل ایسی شاندار تھی۔ کہ دیکھ کر طبیعت خوش ہوتی تھی۔ اسی طرح چاول کی فصل بھی بہت خوشکن تھی۔ مگر اس سیلاب نے لہلہاتے کھیتوں کو اس طرح تباہ کیا ہے کہ دیکھ کر رونا آتا ہے۔ دوسرے علاقوں میں بھی گو ساونی کی فصل کم تھی۔ مگر پھر بھی زمینداروں نے محنت کر کے کافی فصل بوئی تھی۔ اور یہی فصل ان غریبوں کی امیدوں کا واحد سہارا تھی۔ جس پر وہ موسم سرما میں گذارہ کرنے کی توقع رکھتے تھے دیہات میں گندم پہلے ہی نہیں ملتی۔ اور بڑی کوشش سے حاصل کی بھی جا سکے تو چودہ پندرہ روپے من سے کم تو ہرگز نہیں مل سکتی —— اس کے علاوہ آلو کی فصل کا جو نقصان ہوا ہے اس کا خیال کر کے انسان لرز اٹھتا ہے۔ اندازہ یہ ہے کہ باقی شہر کے گرد و نواح میں آلو کاشت کرنے والے کم سے کم ۲۰-۲۵ لاکھ روپیہ گھر سے خرچ کر چکے ہیں جو سب کا سب ضائع چلا گیا۔ جن لوگوں نے ابھی تک آلو کی فصل بوئی نہ تھی۔ وہ بھی اب کامیاب فصل کی امید نہیں کر سکتے، دیہات میں چارہ کی فصل اور بھوسہ کے محفوظ ذخائر خراب ہو جانے سے چارہ کا قحط ایک ایسی مصیبت ہے۔ جس نے زمینداروں کو بیحد پریشان کر دیا ہے

شہر سیالکوٹ کو تو خیر بہت زیادہ نقصان نہیں پہنچا۔ لیکن دیہات کی حالت بہت قابل رحم ہے۔ مکئی۔ باجرہ۔ آلو۔ چاول اور چارہ وغیرہ کی فصلیں برباد ہو چکیں۔ مکانات گر گئے۔ مویشی جو زندہ بچے ہیں۔ ان کے لئے چارہ نہیں۔ اور آئندہ فصل کوئی نظر نہیں آتی۔ وبائی امراض اگر خدانخواستہ پھوٹ پڑیں جس کا بہت امکان ہے۔ تو اس علاقہ کا خدا ہی حافظ ہے۔

## سرکاری ملازموں کو سیاست سے علیحدہ رکھنا چاہیئے

لاہور یکم اکتوبر۔ دستور ساز اسمبلی کے رکن اور پنجاب مسلم لیگ کے قائم مقام صدر شیخ صادق حسن نے آج یہاں صوبے کی اضلاعی شہری اور پرائمری مسلم لیگیوں کو حسب ذیل ہدایات جاری کی ہیں۔ پاکستان مسلم لیگ کی ہدایت کے تحت میں صوبے کی تمام اضلاعی شہری اور پرائمری مسلم لیگیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ جماعتی معاملات کے سلسلے میں سرکاری افسروں کو مدد کے لئے نہ کہا کریں۔ کیونکہ صحت مند اور منصفانہ نظم و نسق کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ سرکاری ملازم جماعتی اور دوسری سیاسیات سے بالا رہیں۔

# کولمبو منصوبہ کے تحت پاکستان کو مزید تربیتی سہولتیں

لندن یکم اکتوبر۔ ۱۹۴۷ء میں تقسیم ہند کے بعد پاکستان کو پرانے آئی۔ سی۔ ایس افسروں کا بہت کم حصہ ملا تھا۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے کولمبو منصوبے کی سہولتوں سے فائدہ اٹھایا جا رہا ہے جنوب مشرقی ایشیا میں فنی تعاون کی سالانہ رپورٹ مظہر ہے کہ پاکستان اور انڈونیشیا نے اس سلسلہ میں انتظامی امور کی تربیت دلانے کے لئے علی الترتیب ۱۴۵۔ اور ۹۴ جگہیں حاصل کیں۔ بھارت اور سیلون نے زیادہ توجہ غذائی اور زرعی تربیت پر دیتے ہوئے ۱۰۳۔ اور ۶۷ جگہیں حاصل کیں

انتظامی تربیت کے سلسلہ میں پاکستان کو جو مزید سہولتیں دی گئیں۔ رپورٹ میں ان کا براہ راست ذکر نہیں کیا گیا۔ پاکستان نے انتظامی سروسز کے ارکان پر مشتمل جماعتیں تین سالہ تربیت کی غرض سے برطانیہ بھیجی ہیں فوجی کیڈٹوں پر مشتمل ایک اور پارٹی بھی اس وقت برطانیہ میں تربیت حاصل کر رہی ہے رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ویٹ ناموں نے بھی اپنے افسروں کو تربیت کے لئے برطانیہ پہلی مرتبہ ارسال کیا ہے بھارت کی طرح ان کے طلبہ بھی ڈیری فارمنگ اور زرعی تربیت حاصل کرنے میں مصروف ہیں۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ برطانیہ میں کل ۲۷۲ اشخاص کی تربیت کا انتظام کیا گیا، جن میں ۱۱۲، بھارت کے ۵۴۔ پاکستان کے ۱۲۵ سیلون کے ۲، ۷، انڈونیشیا ۱۳ برما کے اور پانچ سیام کے طلباء شامل ہیں منصوبے کے تحت بھارت نے ۱۲۷۔ پاکستان نے پانچ اور سیلون نے چھ طلباء کی تربیت کا انتظام اپنے ہاں کیا ہے۔ گزشتہ جون تک ۲۰۱،۰۰۰ روپیہ فنی تعاون کے سلسلہ میں صرف کیا جا چکا تھا۔ اور مختلف سکیموں پر عملدرآمد کے لئے مزید دو کروڑ روپے کی منظوری دی جا چکی تھی۔

پاکستان نے مختلف تربیتی ادارے قائم کرنے کے لئے ۵۰۰،۰۰۰،۷ روپے کی مالیت کا اور بھارت نے ۵۹۱،۷۰۰،۰۰۰ روپے کے سامان کے لئے درخواست کی تھی۔

## پاکستان عالمی بنک کا نیا ڈائرکیٹر منتخب ہو گیا

واشنگٹن یکم اکتوبر۔ پاکستان کے مسٹر محمد شعیب کو عالمی بنک کا نیا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ مسٹر شعیب کا انتخاب کل یہاں بین الاقوامی بینک برائے تعمیر نو و ترقی اور مالیاتی فنڈ کے نویں سالانہ اجلاس میں عمل میں آیا۔ اجلاس میں مصر کے مسٹر احمد زکی سعید کو بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کا نیا ڈائریکٹر منتخب کیا گیا۔

پاکستان اور مصر کے انتخاب کے بعد بینک میں مشرق وسطی کے ملکوں سے تعلق رکھنے والے ڈائریکٹروں کی تعداد دو ہو جائیگی بینک کے کل سولہ ڈائریکٹر ہیں۔ انمیں سے پانچ ڈائریکٹر امریکہ برطانیہ، ہندوستان، فرانس اور قوم پرست چین کے نمائندہ ہیں

## سی۔ پی میں فرقہ وارانہ فسادات برپا کرانے کی سازش

ناگپور یکم اکتوبر۔ سی۔ پی کے فرقہ پرستوں نے فرقہ وارانہ فسادات کی تیاری کے لئے سازشیں شروع کر دی ہیں۔ انہوں نے کئی سرکاری عمارتوں پر پاکستان کے جھنڈے لہرا دیئے ہیں۔ تاکہ عام ہندو یہ خیال کریں کہ یہ جھنڈے مسلمانوں کی طرف سے نصب کئے گئے ہیں۔ آج ضلع ہوشنگ آباد اور ضلع واتے پور کی نئی سرکاری عمارتوں پر پاکستانی جھنڈے لہراتے دیکھے گئے۔

## کمیونسٹ عوام کی مدد کرنے کی بجائے آزادی کا گلا گھونٹ رہے ہیں

واشنگٹن۔ یکم اکتوبر اشتراکی پولینڈ کی خفیہ پولیس کے سابق نائب افسر اعلیٰ جوزف سوٹیلو نے اخباری نامہ نگاروں کو بتایا ہے کہ اس کے وطن پر کریملن حکومت کر رہا ہے۔ اور پولینڈ کے سرکاری حکام اپنے ماسکو کے آقاؤں کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنے ہوئے ہیں۔

مسٹر سوٹیلو گذشتہ دسمبر میں اشتراکی پولینڈ سے بھاگ کر آئے تھے اور امریکہ انہیں سیاسی پناہ دے چکا ہے۔ کل یہاں وہ پہلی مرتبہ اخبار نویسوں کے سامنے آئے۔ اور انہیں بتایا کہ میں نے راہ فرار اختیار کرنے کا فیصلہ اشتراکیوں کے مقاصد کو پوری طرح سمجھنے کے بعد کیا

انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا کہ وہ یہ یقین رکھتے تھے کہ کمیونزٹ پولینڈ کے لوگوں کی مدد کریں گے۔ لیکن حالات و واقعات سے یہ ثابت ہوا۔ کہ وہ صرف پولینڈ کی آزادی کو کچل دینا چاہتے تھے۔

## پاکستان سے دیگر ملکوں کیلئے فضائی پارسل

کراچی یکم اکتوبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ یکم اکتوبر ۱۹۵۴ء سے فضائی پارسل اور ڈاک۔ بلجیم۔ ڈنمارک۔ مغربی جرمنی۔ ہالینڈ ہانگ کانگ۔ عراق۔ اٹلی۔ اور جاپان بھی بھیجی جا سکے گی فضائی پارسل ڈاک کی حیثیت متعلقہ ممالک میں عام ڈاک کی سی ہو گی۔ لیکن ان پارسلوں پر "ہوائی ڈاک" کا نیلے رنگ کا لیبل پتے کے ساتھ چسپاں کرنا ضروری ہو گا۔ اور اسی طرح ڈیسپیچ نوٹ پر بھی یہ لیبل لگانا پڑے گا۔

## امریکہ یورپ کے دفاعی نظام میں شریک رہے گا

لندن یکم اکتوبر۔ برطانیہ، کنیڈا اور امریکہ نے یہ پیشکش کی ہے کہ اگر یورپ کے اتحاد کی موجودہ بات چیت کے نتیجہ کے طور پر کوئی نیا دفاعی نظام معرض وجود میں آیا۔ تو وہ اپنی مسلح افواج سے اسکو مضبوط بنائیں گے۔

امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس نے کل یہاں ۹ طاقتی کانفرنس کو بتایا کہ اگر یورپ نے اتحاد کی جانب قدم اٹھایا تو وہ آپ امریکہ کے پرچم کو ان تمام روایات اور صفات کے ساتھ جن کا وہ مظہر ہے۔ یورپ کی سرزمین پر اپنے پرچموں کے برابر لہراتا ہوا دیکھیں گے۔

مسٹر ڈلس نے یورپ کے وزرائے خارجہ کو بتایا کہ امریکہ نے یورپ کی دفاعی برادری سے جو امید وابستہ کی تھی۔ اگر اس کو ایک ایسے دفاعی نظام میں تبدیل کر دیا گیا۔ جو اس بات چیت کے نتیجہ کے طور پر معرض وجود میں آئے۔ تو وہ یورپ میں امریکہ کی فوجوں کو بدستور مقیم رکھنے کے بارے میں امریکہ کے وعدہ کی تجدید کرنے کی سفارش کریں گے


اسلام کا عظیم الشّان نشان

احمدیت کے مختلف مسائل کے متعلق خود بانیٔ سلسلہ کے اصل فیصلہ کن مضامین کی کتاب جس کے ذریعہ تمام جہان کے مسلمانوں پر احمدیت کی حجت پوری ہوتی ہے۔

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

زوجام عشق۔ مردانہ طاقت کی خاص دوا۔ قیمت کورس ایک ماہ ۱۵ روپے، دواخانہ نورالدینؓ۔ جودھامل بلڈنگ لاہور

## سیالکوٹ کے سیلاب زدگان کی امداد کیلئے مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ کی قابل قدر مساعی

مکرم قائد صاحب مجالس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ بذریعہ ڈاک مطلع فرماتے ہیں:۔

کہ ۲۴/۲۵ دسمبر کی درمیانی رات کو اچانک گیارہ بجے جب کہ اکثر لوگ بے فکری سے سو رہے تھے۔ سیالکوٹ شہر کے شمال مشرق کی طرف سے "ایک نالہ" کا پانی شہر کے دو محلوں (پورن نگر اور واٹرورکس) میں داخل ہو گیا۔ پورن نگر میں صورت حالات نہایت ہی نازک ہو گئی تھی۔ کیونکہ اکثر مکانوں کے اندر پانی داخل ہو گیا تھا۔ اکثر مقامات پر پانی چار چار فٹ کے قریب چڑھ گیا تھا۔ پانی اتنا زیادہ بلند ہونے سے پہلے حلقہ مذکور کے خدام نے زیادہ مخدوش مکانات سے بعض احباب کو محفوظ جگہوں پر پہنچا دیا۔ اس کے بعد ملحقہ حلقہ واٹرورکس کے خدام نے بھی خاکسار کے ہمراہ رات کے بارہ بجے کے قریب محلہ پورن نگر میں پہنچ کر مکانات کا جائزہ لیا۔ اور احباب کو اپنی خدمات پیش کیں۔ محلہ واٹرورکس میں ایک مکان کو پانی نے چاروں طرف سے گھیر لیا۔ چنانچہ خدام نے اس مکان میں سات عورتوں اور بچوں کو محفوظ جگہ پر پہنچانے کے بعد ان کا سامان بھی دوسری جگہ اٹھا کر منتقل کیا۔ جامع مسجد کے خدام نے شام کے قریب جب کہ گاڑیوں وغیرہ کی آمد و رفت بند ہو گئی تھی۔ ریلوے سٹیشن پر پہنچ کر مسافروں کو رہائش اور خوراک کی پیشکش کی۔ چنانچہ کچھ مسافر ان کے ہمراہ روانہ ہو گئے۔ جنہیں کھانا کھلایا۔ اور رہائش کے لئے سہولتیں مہیا کی گئیں۔ ۲۵ ستمبر کی صبح کو محلہ پورن نگر میں خاکسار اور دیگر خدام نے جا کر بعض احباب کو گھروں سے محفوظ حصوں میں منتقل کیا۔ ان سے دیگر ضروریات کے متعلق بھی دریافت کیا گیا۔ ایک دیوار گرنے کی وجہ سے ایک مکان کو پانی کی ٹکر سے شدید نقصان پہنچ رہا تھا۔ چنانچہ اس دیوار کو پانی میں عارضی طور پر بنا یا گیا۔ جس سے پانی کا تیزی سے گزرنا بالکل بند ہو گیا۔ ایک مکان کی ایک دیوار کے ساتھ کافی پانی جمع ہو گیا تھا چنانچہ خدام نے اس دیوار کے ساتھ کافی مقدار میں مٹی اٹھا کر ڈال دی۔ جس سے خطرہ رفع ہو گیا اس کے بعد خاکسار نے خدام کے ساتھ سارے محلہ جات کا دورہ کر کے صورت حالات کا جائزہ لیا۔ آج اسی امدادی سلسلہ میں خدام کا ایک گروپ سیالکوٹ سے مشرقی جانب متاثرہ مواضعات میں بھجوایا گیا ہے۔ اور کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ خدام کے مزید گروپ بھجوائے جائیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ خدام کو مزید خدمت کرنے کی توفیق بخشے۔

## جاپان میں ہولناک طوفان کی تفصیلات۔ ۶۷ جہاز ڈوب گئے ایک جہاز کے غرق ہونے سے ۸۰۰ اشخاص ہلاک
### ۳۴۶۷ جہازوں کو سخت نقصان پہنچا ہے

ٹوکیو ۳۰ ستمبر:۔ ساحل کی حفاظت پر مامور سپاہیوں نے بیان کیا۔ کہ حالیہ طوفان میں جو جاپان کی تاریخ میں سب سے زیادہ تباہ کن اور ہولناک تھا ۳۴۶۷ جہازوں کو نقصان پہنچا۔ ۸۷۶ جہاز ڈوب گئے ۳۰ جہاز خشکی پر چڑھ گئے۔ اور ۴۵ جہاز بے قابو ہو کر طوفانی ہوا کے رُخ پر چلنے لگے۔

گذشتہ منیچر کو جہاز "ٹویا مارو" طوفان کی لپیٹ میں آ کر ڈوب گیا تھا۔ اس پر ۱۰۰۰ ہزار اشخاص سوار تھے کل ۱۵ غوطہ خوروں نے "ٹویا مارو" کے ہلاک شدہ مسافروں کی لاشوں کو برآمد کرنے کی کوشش کی۔ خلیج ہیکوڈیٹ میں غرق شدہ ٹویا مارو سے لاشوں کو نکالنے کی کوشش کرنے والوں نے اطلاع دی ہے۔ کہ ۸ غیر ملکی اشخاص کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔ اس جہاز کا وزن ۴۳۰۰ ٹن تھا۔ اس پر ۴۶ غیر ملکی اشخاص سوار تھے۔ ان میں ۱۵ امریکن سپاہی اور ان کے اہل و عیال بھی ہیں۔ غوطہ خوروں نے بیان کیا کہ ڈوبے ہوئے جہاز کی کھڑکیاں اندر کے سامان کی وجہ سے بند ہیں۔ اور پانی میں کیچڑ ملی ہوئی ہے۔ ان حالات میں جہاز کے اندر سے لاشوں کا نکالنا اور ان کو اندھیرے میں تلاش کرنا سخت مشکل ہے۔ جاپانی کوسٹ گارڈ کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ "ٹویا مارو" اور دوسرے پانچ غرق شدہ جہازوں سے ۲۰۷ اشخاص کو بچا لیا گیا ان میں تین غیر ملکی بھی شامل ہیں۔ چونکہ ڈوبے ہوئے جہازوں سے لاشیں موجوں میں بہہ کر کنارے پر آ رہی ہیں۔ اور ان کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ اس لئے ہلاک شدگان کی صحیح تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔ کل سہ پہر تک اندازہ کیا گیا تھا۔ کہ مرنے والوں کی تعداد ۵۰۰ سے زیادہ ہے۔ اور ۸۰۰ اشخاص مفقود الخبر ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ڈوب کر ہلاک ہو گئے ہیں۔

## داخلہ کی تاریخ بڑھا دی گئی

سیلاب کی وجہ سے اکثر طلباء ربوہ نہیں پہنچ سکے۔ اس لئے کالج اب ہفتہ کی بجائے بدھ مورخہ ۵/۱۰ کے روز کھلے گا۔ انشاء اللہ۔ طلباء پوری کوشش کریں۔ کہ وہ منگل کے روز ربوہ پہنچ جائیں۔ فیس داخلہ کی تاریخ میں ایک ہفتہ۔ ۷ اکتوبر تک بڑھا دی گئی ہے۔

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ

## دریائے وسنتی میں ابھی تک لاشوں کو ڈھونڈا جا رہا ہے
### قاضی پیٹ ایکسپریس کے حادثہ کی دردانگیز تفصیلات

حیدر آباد یکم اکتوبر:۔ ٹرین کے حادثہ میں مرنے والوں کی کل پچاس اور لاشیں برآمد کی گئیں۔ مجروحین میں سے ۳ اور اشخاص جان بحق ہو گئے۔ اس وقت تک سو لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔ ابھی مزید لاشوں کے ملنے کا امکان ہے۔ ڈویژنل ٹرانسپورٹیشن سپرنٹنڈنٹ مسٹر رفیع حیدری نے جو موقع واردات سے واپس آ گئے ہیں کہا۔ کہ ابھی ہلاک شدگان کی تعداد کا اندازہ لگانا ممکن نہیں ہے۔ مسٹر حیدری نے بتایا کہ تقریباً ڈیڑھ سو سواریاں مجروح ہوئی ہیں۔ ان سب کو طبی امداد پہنچائی جا رہی ہے۔ مسٹر حیدری نے اندازہ لگایا۔ کہ ریل گاڑی میں ۳۲۰ سواریاں سفر کر رہی تھیں۔ پاس کے ذریعہ سفر کرنے والوں کی تعداد ان سے الگ ہے۔

## مخدوش مکانوں کے مکینوں سے التدعا

لاہور یکم اکتوبر:۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ لاہور میں حالیہ عدیم النظیر بارشوں کی وجہ سے متعدد رہائشی مکانات نے خطرناک صورت اختیار کر لی ہے۔ اور ان کے منہدم ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ شہری دفاع پنجاب نے انجینئروں کی ہمراہ پارٹیاں شہر میں گھوم پھر کر ایسی عمارات کا جائزہ لینے کے لئے مقرر کر دی ہیں۔ لہذا عوام سے التدعا ہے۔ کہ وہ انجینئروں کی جماعت سے متاثرہ عمارتوں کے معائنہ میں ہر ممکن تعاون سے کام لیتے ہوئے ان کے مشورہ پر عمل کریں۔

لاہور یکم اکتوبر:۔ آج لاہور کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۹۰ اور کم سے کم ۷۰ تھا۔

## سیلاب امداد کمیٹی پنجاب کے اہم فیصلے

لاہور یکم اکتوبر:۔ سیلاب امداد کمیٹی پنجاب کا اجلاس آج پنجاب سول سیکرٹریٹ میں قائم مقام وزیر اعلیٰ سردار عبدالحمید خان دستی کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا۔ کہ سیلاب زدہ لوگوں کو کپڑے اور لحاف وغیرہ دینے کا فوراً انتظام کیا جائے۔ کمیٹی کارخانوں سے کپڑا جمع کرنے اور سستے داموں کپڑا خریدنے کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ یہ سب کمیٹی ضلع سب کمیٹیاں منظم کرے گی۔ اور جلد از جلد مفت کپڑا تقسیم کرنا شروع کرے گی۔

ایک اور سب کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔ جو سیلاب زدہ علاقوں کا جائزہ لے گی۔ اور لوگوں کی ضروریات کا تخمینہ تیار کرے گی۔ اس کے کام کی ابتدا لاہور اور اس کے نواحی علاقہ سے ہوگی۔ یہ سب کمیٹی اپنا جائزہ ایک ہفتے میں مکمل کر کے صوبائی کمیٹی کو اپنی رپورٹ دے گی۔ ڈاکٹر ریاض قدیر صدر پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن شاخ پنجاب طبی امداد کمیٹی کے کنوینر مقرر کئے گئے ہیں۔ جو پرائیویٹ ڈاکٹروں اور میڈیکل طلباء سے امدادی کام لینے کا انتظام کرے گی۔

اجلاس میں سردار دستی نے بتایا ہے۔ کہ وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد کی مدد کی ایک پیشکش کے جواب میں انہوں نے ان سے زیادہ سے زیادہ عمارتی لکڑی مہیا کرنے کی درخواست کی ہے۔ تاکہ گرے ہوئے مکان وغیرہ دوبارہ بنائے جا سکیں۔

کمیٹی نے یہ بھی فیصلہ کیا۔ کہ مرکزی حکومت سے درخواست کی جائے۔ کہ وہ جو کپڑا صوبائی امداد کمیٹی کو عطیہ دیا جائے یا وہ خریدے اسے بکری ٹیکس اور ایکسائز محصول سے مستثنیٰ کر دیا جائے جیسے مشرقی بنگال کے سلسلے میں کیا گیا تھا۔ کمیٹی کا آئندہ اجلاس ۱۹ اکتوبر کو ہوگا۔

## پنجاب کے لاکھوں سیلاب زدہ تباہ حال مرد عورتیں اور بچے
### آپ کی امداد کے منتظر ہیں

باہمی ہمدردی اور ایثار کی بلند روایات کو قائم رکھنے کے لئے فراخ دلی سے اُن کی مدد کیجئے۔ تمام عطیات حبیب بنک لاہور یا اس کی مقامی شاخ فلڈ ریلیف کمیٹی پنجاب کے نام جمع کرائے جائیں۔ اور ان کی اطلاع کمیٹی کے سیکرٹری چودھری علی اکبر خان وزیر تعلیم پنجاب کو دی جائے۔